بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی ومنتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

دوسرا باب

طبقات انبیاء ورسل وآئمہ

«(باب ۲)»

(طَبَقَاتِ الْأَنْبِیاءِ وَالرُّسُلِ وَالْأَئِمَّةِ (ع))

۱ـ مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي یَحْیَی الْوَاسِطِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ؛ وَدُرُسْتَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْهُ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ علیه السلام الْأَنْبِیاءُ وَالْمُرْسَلُونَ عَلٰی أَرْبَعِ طَبَقَاتٍ: فَنَبِيٌّ مُنَبَّأٌ فِي نَفْسِهِ، لَایَعْدُو غَیْرَهَا وَنَبِيٌّ یَرٰی فِي النَّوْمِ وَیَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا یُعَایِنُهُ فِي الْیَقْظَةِ وَلَمْ یُبْعَثْ إِلٰی أَحَدٍ وَعَلَیْهِ إِمَامٌ مِثْلُ مَا کَانَ إِبْرَاهِیمُ عَلٰی لُوطٍ علیهما السلام وَنَبِيٌّ یَرٰی فِي مَنَامِهِ وَیَسْمَعُ الصَّوْتَ وَیُعَایِنُ الْمَلَكَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلٰی طَائِفَةٍ قَلُّوا أَوْ کَثُرُوا، کَیُونُسَ قَالَ اللهُ لِیُونُسَ: «وَأَرْسَلْنَاهُ إِلٰی مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ یَزِیدُونَ» قَالَ: ۳۶/۱۴۷ سورہ ال
یَزِیدُونَ ثَلَاثِینَ أَلْفاً وَعَلَیْهِ إِمَامٌ وَالَّذِي یَرٰی فِي نَوْمِهِ وَیَسْمَعُ الصَّوْتَ وَیُعَایِنُ فِي الْیَقْظَةِ وَهُوَ إِمَامٌ مِثْلُ أُولِي الْعَزْمِ، وَقَدْ کَانَ إِبْرَاهِیمُ علیه السلام نَبِیّاً وَلَیْسَ بِإِمَامٍ حَتّٰی قَالَ اللهُ: إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً، قَالَ: وَمِنْ ذُرِّیَّتِي، فَقَالَ اللهُ: لَایَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِینَ، مَنْ عَبَدَ صَنَماً أَوْ وَثَناً لَایَکُونُ إِمَاماً.

۱ـ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے انبیاء و مرسلین کے چار طبقے ہیں ایک نبی وہ ہے جس کے نفس کو بذریعہ وحی غیب سے آگاہ کیا گیا ہے۔ دوسرے سے اس کی آگاہی کا تعلق نہیں، یعنی فرشتہ اس پر نہیں آیا۔ تیسرے وہ ہے جو خواب میں فرشتے کو دیکھتا ہے اس کی آواز سنتا ہے اور جاگتے میں نہیں دیکھتا اور کسی کی طرف مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ اس کا ایک امام ہوتا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام لوطؑ پر امام تھے اور ایک نبی وہ ہے جو خواب میں دیکھتا ہے اور فرشتہ کی آواز سنتا ہے اور اس کو ظاہر بظاہر دیکھتا ہے اور اس کو بھیجا جاتا ہے ایک گروہ کی طرف، کم ہو یا زیادہ کی طرف اور وہ زیادہ سے زیادہ تیس ہزار ہیں اور اس پر بھی امام ہوتا ہے اور چوتھے وہ نبی ہے جو بحالت خواب فرشتے کو دیکھتا ہے اس کا کلام سنتا ہے اس کا وجود بحالت بیداری دیکھتا ہے وہ امام ہوتا ہے جیسے انبیاء اولوالعزم حضرت ابراہیم پہلے نبی تھے امام نہیں تھے پھر خدا نے ان کو امام بنایا انھوں نے کہا اور میری ذریت سے بھی امام بنائیگا۔ فرمایا اس عہدہ امامت کو ظالم نہ پائیں گے۔ یعنی جس نے بت پرستی کی ہو گی وہ امام نہیں ہو گا۔

۲ــ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدٍ الشَّحَّامِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ عَبْداً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ نَبِيّاً وَإِنَّ اللهَ اتَّخَذَهُ نَبِيّاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ رَسُولاً وَإِنَّ اللهَ اتَّخَذَهُ رَسُولاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ خَلِيلاً وَإِنَّ اللهَ اتَّخَذَهُ خَلِيلاً قَبْلَ أَنْ يَجْعَلَهُ إِمَاماً فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ الْأَشْيَاءَ قَالَ: «إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً» قَالَ: فَمِنْ عِظَمِهَا فِي عَيْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: «وَمِنْ ذُرِّيَّتِي، قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ» قَالَ: لَا يَكُونُ السَّفِيهُ إِمَامَ التَّقِيِّ.

۲۔ زید شحام سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہلے عبد بنایا پھر نبی اس کے بعد رسول اس کے بعد خلیل اور خلیل بنانے کے بعد امام بنایا پس جب یہ فضائل جمع ہوگئے تو فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں چونکہ نظر ابراہیم میں عظمت امامت تھی لہذا عرض کی اور میری اولاد سے بھی امام بنائے گا فرمایا میرے عہد امامت کو ظالم نہیں پا سکیں گے بیوقوف انسان امام پرہیزگار پر نہیں ہو سکتا۔

۳ــ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: سَادَةُ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ خَمْسَةٌ وَهُمْ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَعَلَيْهِمْ دَارَتِ الرَّحَى(۱) نُوحٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَمُوسَى وَعِيسَى وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ.

۳۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہؑ سے سنا کہ انبیاء میں پانچ سردار ہیں وہی اولوالعزم رسول ہیں، وہی مرکز ہیں حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسی پر تمام انبیاء کی تعلیمات ہیں۔

٤ــ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبِي السَّفَاتِجِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ عليه السلام عَبْداً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ نَبِيّاً وَاتَّخَذَهُ نَبِيّاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ رَسُولاً وَاتَّخَذَهُ رَسُولاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ خَلِيلاً وَاتَّخَذَهُ خَلِيلاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ إِمَاماً فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ هَذِهِ الْأَشْيَاءَ ــ وَقَبَضَ يَدَهُ(۲) ــ قَالَ لَهُ: يَا إِبْرَاهِيمُ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً، فَمِنْ عِظَمِهَا فِي عَيْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَا رَبِّ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي، قَالَ: لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ.